سوال

(21)حج سے پہلے مدینہ منورہ کی زیارت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ایام حج میں دیر ہو تو قبل حج براہ راست مدینہ منورہ جانا کیسا ہے مکہ مکرمہ بعد میں آکر رہے اور پھر حج کرے تو کیا حرج ہے، اس طرح کرنے سے حج میں کوئی کرابی آتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج سے پہلے مدینہ منورہ جانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ جب حج کا وقت ہی نہیں آیا تو وہ آزاد ہے، جہاں چاہے جائے۔ بعض کا خیال یہ ہے کہ زیارت حج کے بعد ہونی چاہیے کیونکہ جن روایتوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کا ذکر ہے، ان سے بعض روایت میں ثم یا فاء کا لفظ ہے، جو ترتیب کے لیے ہے یعنی پہلے حج ہو، پھر زیارت قبر نبوی مگر ان احادیث میں کوئی ایک حدیث صحت کو نہیں پہنچی بلکہ قریب قریب موضوع ہے چنانچہ رسالہ زیارت قبر نبویؐ میں میں نے ان پر مفصل بحث کی ہے بلکہ اس میں یہ بھی ثابت کیا ہے کہ قبر کی زیارت کی نیت سے سفر جائز ہی نہیں۔ مسجد نبویؐ کی نیت سے سفر ہونا چاہیے۔ وہاں پہنچ کر پھر قبر نبویؐ کی بھی زیارت کرے۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی جامعہ قدس اہل حدیث لاہور) (فتاویٰ اہلحدیث جلد ۲ ص ۵۸۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد08ص46